



## سوال

(158) کیا قبر کو پختہ کرنا صحیح ہے۔۔۔؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قبر کو پختہ کرنا کسی حدیث صحیح سے ثابت ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبروں کو پکار کھنا شرعاً معیوب ہے ان کی پختگی کرنا، ان پر عمارتیں بنانا، کتبے قائم کرنا، سنگ مرمر سے مزین کرنا اور گنبد بنانا غلط ہے۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو پختہ کرنے، اس پر عمارت بنانے اور اس پر کتبہ لگانے سے منع کیا ہے۔ "مسند احمد، مسلم وغیرہا) اور صحیح مسلم وغیرہ میں علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ابو الصیاح الاسدی کو کہا کہ میں تمہیں اس کام کے لیے روانہ کرتا ہوں جس کے لیے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روانہ کیا تھا تم کوئی مورتی نہ چھوڑو مگر اسے مٹا دو اور کوئی بلند قبر نہ چھوڑو مگر اسے برابر کر دو یعنی عام قبروں کے۔

ان احادیث صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ قبروں کو پختہ کرنا ان پر گنبد و کتبے وغیرہ بنانا منع ہے اور ائمہ اربعہ بلکہ فقہ جمعہ میں بھی قبروں کو پختہ کرنے کی اجازت نہیں اس کی تفصیل کے لیے راقم کی کتاب "رد شرک اور اثبات توحید المعروف کلمہ گو مشرک" ملاحظہ ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الجنائز، صفحہ: 214

محدث فتویٰ